گُلِ اُردو

اُردُو

ALBAKIO INTERNATIONAL
LAHORE - KARACHI

جماعت سوم

حمد

مشق

۱۔سوالات کے جوابات:

الف۔ یہ نظم حمد اس لیے ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہے۔

ب۔ ہم سب کی دعائیں اللہ تعالیٰ سنتے ہیں۔

ج۔ دنیا میں موجود ہر چیز اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہے جو اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس لیے شاعر نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے جلوے نرالے ہیں۔

د۔ اللہ تعالیٰ بہت زیادہ مہربان اور رحم کرنے والے ہیں اسی لیے شاعر نے انہیں غفور اور غفار کہا ہے۔

۲۔نثر میں تبدیل کریں کا جواب:

شعر نمبر1:

شاعر بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمارے خالق ہیں، انہوں نے ہی ہمیں پیدا کیا ہے۔ شاعر بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ایک نام رزاق ہے جس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمیں رزق دینے والے ہیں۔

شعر نمبر2:

اس شعر میں شاعر بیان کرتا ہے کہ دکھی اور غمگین دلوں کا سہارا صرف اللہ تعالیٰ ہی ہیں، اسی لیے ہم اللہ تعالیٰ سے ہی التجا کرتے ہیں کہ وہ ہماری دعا سن لیں۔

۳۔الفاظ کے جملے:

1۔ اللہ تعالیٰ کی شان کے جلوے پوری کائنات میں موجود ہیں۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سب سے الگ اور نرالی ہے۔

3۔ بحر و بر کے مالک صرف اللہ تعالیٰ ہیں۔

4۔ اللہ تعالیٰ ہمارے خالق ہیں۔

5۔ اللہ تعالیٰ رزاق ہیں، یعنی ہمیں رزق فراہم کرتے ہیں۔

۹۔ حروف سے اللہ تعالیٰ کی نعمت کا نام:

دن اور رات

موسم

کھانا

۱۰۔ میں چاہتا ہوں کہ میں نیک انسان بنوں اور اپنے والدین کا فرمانبردار بنوں۔ میں پڑھ لکھ کر اپنے والدین کا بڑھاپے کا سہارہ بننا چاہتا ہوں۔

۱۱۔ اس تصویر میں ہمیں چھوٹی سی نہر نظر آرہی ہے جس سے جانور پانی پیتے ہیں۔

یہاں اچھی دھوپ نکلی ہوئی ہے جو ہمارے لیے مفید ہے۔

یہاں بھیڑ نظر آرہے ہیں جن کا ہم گوشت کھاتے ہیں۔

۱۳۔ فعلِ حال کو فعلِ ماضی میں تبدیل کر کے لکھیں کے جوابات:

الف۔ ارحم کتاب پڑھتا تھا۔

ب۔ نور خط لکھتی تھی۔

ج۔ سارا اسکول جاتی تھی۔

۱۴۔ مترادف کے جوابات:

ب۔ اچھے

ج۔ متحد ہو کر

د۔ حاجت مندوں

ہ۔ چاروں طرف

نعت

مشق

۱۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کے وقت دنیا کے حالات تباہ و برباد تھے۔

ب۔ حضرت محمد ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے کلام کو لوگوں تک پہنچایا جس سے ان لوگوں کی زندگی تبدیل ہوئی۔

ج۔ حضرت محمد ﷺ نے ہمیں پیغام دیا کہ اللہ کی راہ میں چلو اور اللہ کے مقام کو سمجھو۔

۲۔ الفاظ کے جملے:

اللہ تعالیٰ ہم سب کے گھر کے حالات ہمیشہ ٹھیک رکھیں۔

نبی کریم ﷺ کے آنے سے پہلے دنیا تباہی کی طرف تھی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنا کلام نبی کریم ﷺ پر نازل فرمایا۔

اللہ تعالیٰ ایک اعلیٰ مقام کے مالک ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو رحمت بنا کر بھیجا۔

۳۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ جس میں نبی کریم ﷺ کی تعریف بیان کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔

ب۔ لوگ اپنے نبی کی خوبیاں اور اوصاف دوسروں کو بتانے کے لیے نعت پڑھتے ہیں۔

۵۔ اشعار کا مفہوم:

نبی کریم ﷺ کی ذات سب سے افضل ہے ہر معاملے میں، آپ کی ہر بات سب سے افضل ہے کیونکہ آپ اللہ تعالیٰ کا کلام لوگوں کو سناتے ہیں۔ آپ ﷺ کا کام سب سے اچھا ہے کیونکہ آپ لوگوں تک اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ اس کائنات میں جو علم کی روشنی ہے وہ آپ ﷺ کے دم سے ہی ہے۔

۹۔ گنتی تلاش کر کے لکھیں:

۳۔ تین

۵۔ پانچ

۷۔ سات

۱۰۔ دس

۱۲۔ بارہ

۱۴۔ چودہ

۷۔ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں چھ جملے:

ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔

آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہتے تھے۔

آپ ﷺ نے سچائی اور اچھے کام کرنے کی تعلیم دی۔

نبی کریم ﷺ سب سے زیادہ مہربان تھے۔

ہم سب کو آپ ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے۔

۸۔ واحد کی جمع کے جوابات:

کوّے

تحائف

بچے

تارے

لڑکے

۹۔ الفاظ کے متضاد:

موت

جانور

بُرائی

رات

جھوٹ

۱۱۔ معلومات کے جوابات:

الف۔ حضرت محمد ﷺ نے

ب۔ سعودی عرب میں

ج۔ مدینہ منورہ میں

د۔ ۱۵۰۰۰۰

ہ۔ حضرت بلال حبشیؓ نے

و۔ ۱۰۰۰ درجہ

پیارے نبی ﷺ کے پیارے اخلاق

مشق

ا۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ آپ ﷺ مکہ میں ۱۲ ربیع الاوّل کو پیدا ہوئے۔

ب۔ آپ ﷺ غریبوں، ضرورت مندوں اور یتیموں کی مدد کیا کرتے تھے۔

ج۔ اس سبق سے ہم نے سیکھا کہ ہمیں بھی دوسروں کے کام آنا چاہیے، ان کی مدد کرنی چاہیے اور اپنے نبی کی طرح ایک سادہ زندگی گزارنی چاہیے۔

راشد منہاس کا خواب

مشق

ا۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ راشد منہاس نے خواب دیکھا کہ ایک مرغی اپنے چوزوں کے ساتھ دانہ چن رہی ہے۔ کچھ دیر تک بچے ہنسی خوشی اپنی اماں کے گرد دانہ دنکا چنتے رہتے ہیں۔ پھر اچانک کہیں سے چیل آجاتی ہے۔ چیل مرغی کا ایک چوزا اٹھا کر اڑ جاتی ہے۔ مرغی بیچاری بہت چیختی ہے مگر کوئی بھی اس کی مدد کو نہیں آتا۔ یہ سب دیکھ کر راشد منہاس چیل کے پیچھے جاتے ہیں اور اس سے مقابلہ کر کے مرغی کو اس کا چوزا واپس لا کر دیتے ہیں۔

ب۔ راشد کی شہادت کی خبر ان کی امی کو ملی تو انہوں نے کہا کہ:

"آج میرے بیٹے نے اپنا خواب سچ کر دکھایا۔ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں راشد جیسے غیور بیٹے کی ماں ہوں"۔

ج۔ راشد بچپن ہی سے قابل، لائق، خوددار اور محنتی تھے۔

د۔ میں بھی راشد کی جگہ پر ہوتا تو ایسے ہی نڈر ہو کر مقابلہ کرتا کیونکہ میں بھی بہادر اور جرأت مند بننا چاہتا ہوں۔

۲۔ درست اور غلط کی پہچان:

الف۔ غلط

ب۔ غلط

ج۔ درست

د۔ درست

۵ پسندیدہ قومی شخصیت:

میری پسندیدہ قومی شخصیت قائداعظم محمد علی جناح ہیں۔ قائداعظم پاکستان کے بانی ہیں۔ ان کا اصل نام محمد علی جناح تھا۔ وہ 25 دسمبر 1876 کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ قائداعظم ایک ایماندار اور محنتی انسان تھے۔ انہوں نے وکالت کی تعلیم حاصل کی۔ وہ مسلمانوں کے حقوق کے لیے ہمیشہ لڑتے رہے۔ ان کی قیادت میں پاکستان 14 اگست 1947 کو آزاد ہوا۔ قائداعظم نے دو قومی

نظریے کو مضبوط کیا۔ وہ ہمیشہ اتحاد، یقین، اور تنظیم کا درس دیتے تھے۔ ہمیں قائد اعظم کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔

٦۔ علامہ اقبال کے بارے میں پیراگراف:

علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔ وہ 9نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ علامہ اقبال نے اپنی تعلیم سیالکوٹ، لاہور، اور انگلینڈ میں مکمل کی۔ انہوں نے اپنی شاعری سے مسلمانوں کو بیدار کیا اور پاکستان کا خواب پیش کیا۔ ان کی مشہور کتابوں میں "بانگ درا" اور "بال جبریل" شامل ہیں۔ علامہ اقبال ہمیشہ خودی اور محنت کا درس دیتے تھے۔ ان کی شاعری ہمیں حوصلہ اور امید دیتی ہے۔ وہ 21اپریل 1938 کو وفات پا گئے، لیکن ان کے خیالات ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

٨۔ ایک سے چالیس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں:

ایک - ١	گیارہ - ١١	اکیس - ٢١	اکتیس - ٣١
دو - ٢	بارہ - ١٢	بائیس - ٢٢	بتیس - ٣٢
تین - ٣	تیرہ - ١٣	تئیس - ٢٣	تینتیس - ٣٣
چار - ٤	چودہ - ١٤	چوبیس - ٢٤	چونتیس - ٣٤
پانچ - ٥	پندرہ - ١٥	پچیس - ٢٥	پینتیس - ٣٥
چھ - ٦	سولہ - ١٦	چھبیس - ٢٦	چھتیس - ٣٦
سات - ٧	سترہ - ١٧	ستائیس - ٢٧	سینتیس - ٣٧
آٹھ - ٨	اٹھارہ - ١٨	اٹھائیس - ٢٨	اڑتیس - ٣٨
نو - ٩	انیس - ١٩	انیتس - ٢٩	انتالیس - ٣٩
دس - ١٠	بیس - ٢٠	تیس - ٣٠	چالیس - ٤٠

٩۔ راشد منہاس کی زندگی سے سبق:

راشد منہاس ایک بہادر انسان تھے اور ہمیں بھی ان کی طرح نڈر اور جرأت مند ہونا چاہیے۔ ہمیں بھی ان کی طرح اپنے ملک کی حفاظت کرنے کے لیے اپنی جان کی پرواہ بھی نہیں کرنی چاہیے۔

۱۰۔ استفہامیہ جملوں کو اقراری جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں کے جوابات:

جی ہاں! یہ میری کتاب ہے۔

جی ہاں! علامہ اقبال اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ گئے تھے۔

جی ہاں! پاکستان آزاد ملک ہے۔

جی ہاں! بارش ہو رہی ہے۔

جی ہاں! علامہ اقبال کا مزار لاہور میں ہے۔

کیوں ضروری ہے؟

مشق

۱۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ آمنہ اپنی دادی جان کے ساتھ بازار جا رہی تھی کیونکہ اسے کچھ کتابیں خریدنا تھی۔

ب۔ آمنہ فٹ پاتھ سے نیچے اتر کر چلنے لگی تو دادی جان نے اسے منع کیا اور کہا کہ آمنہ نہیں! سڑک پر چلنا منع ہے۔ پیدل چلنے والے کے لیے فٹ پاتھ بنایا گیا ہے۔ سڑک پر چلنے سے کوئی حادثہ ہو سکتا ہے۔

ج۔ پیدل چلنے والوں کے لیے زیبرا کراسنگ کا استعمال ضروری ہے تاکہ کوئی حادثہ وغیرہ پیش نہ آئے۔

د۔ ہم نے اس سبق سے سیکھا کہ ہمیں ہر حال میں قانون کا احترام کرنا چاہیے تاکہ ہر طرف امن و امان قائم ہو۔

۲۔ درست جواب کا انتخاب کے جوابات:

پیدل

زیبرا کراسنگ سے

کتابیں خریدنے

۳۔ الفاظ کے جملے:

قانون سب کی بہتری کے لیے نافذ کیے جاتے ہیں۔

ہمیں قوانین کا احترام کرنا چاہیے۔

قانون پر عمل کرنے سے امن قائم ہوتا ہے۔

امن و امان کی فضاء معاشرے کی بہتری کے لیے بہت ضروری ہے۔

سڑک کو قطار بنا کر پار کرنا چاہیے۔

۸۔ مذکر کے مونث اور مونث کا مذکر لکھیں کے جوابات:

بکرے

چڑا

مرغی

ہرن

طوطا

لومڑی

کبوتر

گدھی

ہم پھول اِک چمن کے

مشق

۱۔ مصرعے مکمل کریں کے جوابات:

الف۔ اک وطن کے

ب۔ دمن دمن کے

ج۔ خزاں کو

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ ہم تنظیم اور یقیں کی راہ پر چلنے سے اپنے ملک کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔

ب۔ ہم اپنے وطن کو صاف ستھرا رکھ کر اور اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزار کر جنت بنا سکتے ہیں۔

ج۔ وطنِ عزیز کے جلوے قائم رکھنے کے لیے ہمیں آپس میں خلوص و محبت سے رہنا چاہیے۔

۳۔ نثر میں تبدیل کریں کا جواب:

ہم اس وطن کے باشندے ہیں اور یہ وطن ہمیں ہماری جان سے بھی پیارا ہے۔ ہمارا وطن ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ یہی ہمارہ چاند اور یہی تارہ ہے۔ ہمارے دل میں ہمارے وطن کی بڑی عزت ہے۔

۴۔ الفاظ سے جملے بنائیں کے جوابات:

1۔ ہمارا وطن ایک چمن کی طرح ہے۔

2۔ ہم اپنے وطن کو گلشن کی طرح رکھیں گے۔

3۔ مجھے خزاں کا موسم اچھا لگتا ہے۔

4۔ گلستاں میں خوبصورت پھول موجود ہیں۔

5۔ ہمارا وطن ہماری آنکھوں کا اجالا ہے۔

۷۔ پہیلی کا جواب:

علامہ محمد اقبالؒ۔

۸۔ اپنے وطن کے متعلق دس جملے لکھیں کا جواب:

میرا وطن پاکستان ایک خوبصورت ملک ہے۔

پاکستان کے چار بڑے صوبے ہیں: پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، اور بلوچستان۔

ہمارے وطن کی قومی زبان اردو ہے۔

پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔

ہمارے ملک میں مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے لوگ رہتے ہیں۔

پاکستان کا مشہور دریائے سندھ ہماری زراعت کے لیے بہت اہم ہے۔

ہمارے وطن کے پہاڑ، میدان، اور ریگستان اس کی خوبصورتی بڑھاتے ہیں۔

پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔

پاکستان کی آزادی کا دن 14 اگست کو منایا جاتا ہے۔

میں اپنے وطن سے محبت کرتا ہوں اور اس کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔

۹۔ درست لفظ لگائیں کا جواب:

الف۔ سے

ب۔ نے

ج۔ میں

د۔ پر

ہ۔ کو

۱۰۔ الفاظ کا الٹ لکھیں کے جوابات:

الف۔ بُرائی

ب۔ جھوٹ

ج۔ پاس

د۔ بُری

ہ۔ نفرت

سیلاب کی تباہ کاریاں

مشق

ا۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ شدید بارشوں میں جب زیادہ پانی دریا میں جاتا ہے تو وہ اُبل کر باہر آجاتا ہے اور ارد گرد کے کھیتوں اور آبادیوں میں گھس جاتا ہے۔ اس کو سیلاب کہتے ہیں۔

ب۔ طاہر کے گھر سے سب سامان اور مویشی بہہ گئے تھے اسی لیے اُسے افسوس ہو رہا تھا۔

ج۔ سیلاب سے صرف ایک گھر نہیں بلکہ پورا علاقہ تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ سارا مال بہہ جاتا ہے۔ کھانے پینے کو کچھ نہیں مل پاتا۔ فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ اناج کی کمی ہو جاتی ہے۔

د۔ سیلاب سے بچنے کے لیے دریا کے کناروں پر بند بنائے جائیں۔ ملک میں بہت سے ڈیم بنائے جائیں تاکہ دریا میں آنے والا پانی آئندہ کے لیے محفوظ کر لیا جائے۔

ہ۔ ہم چاہیے کہ سیلاب میں گھرے افراد کے لیے کھانے پینے کی چیزیں، خوراک، کپڑے اور بستر کو بروقت مہیا کریں، ان کی ہمت بڑھائیں اور یہ یقین دلائیں کہ اس وقت میں ہم سب ان کے ساتھ ہیں۔

۲۔ الفاظ کے جملے:

بزرگوں کی باتیں اچھی اور دلچسپ لگتی ہیں۔

سیلاب میں لوگوں کو بڑے نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

آج کل تو خلائی سیارے موسم کی پیشن گوئی کرتے ہیں۔

سیلاب میں سب سے پہلے بچوں اور بزرگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنا چاہیے۔

سیلاب سے فصلوں، اناج اور جانوروں کی تباہی ہوتی ہے۔

۶۔ مصروں کی ترتیب:

صبح ہوئی اور سوج نکلا تو ہر طرف روشنی ہو گئی۔

رات کے وقت ہر طرف اندھیرا تھا، لیکن جیسے ہی صبح ہوئی اور سورج نکل آیا تو ہر طرف روشنی ہو گئی۔

۵۔ "کے" یا "کہ" کا استعمال:

الف۔ وسیم کا یہ ماننا ہے کہ اللہ ہر شخص کی دعائیں سنتا ہے۔

ب۔ مریم کے گھر مہمان آئے ہوئے تھے۔

ج۔ سلمان نے دیکھا کہ پہاڑوں پر دُور دُور مکان بنے ہوئے ہیں۔

د۔ بابر بولا کہ ایک دن کشمیر ضرور آزاد ہو گا۔

ہ۔ احسان کو سیر کے لیے جانا بہت پسند تھا۔

صُبح کی آمد

مشق

۱۔ مصرعے مکمل کریں۔

الف۔ مری آمد آمد کے **ہیں گیت گاتی**

ب۔ اُٹھو سونے والو! **کہ میں آرہی ہوں**

ج۔ خبر دن کے آنے **کی میں لارہی ہوں**

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ صبح کی آمد کے گیت مرغ گاتے ہیں۔

ب۔ اُجالا جب ہر طرف پھیلتا ہے تو ہر جانور خُوش ہوتا ہے۔

ج۔ صُبح کا منظر بے حد خوبصورت اور پر سکون ہوتا ہے۔

۳۔ الفاظ کے جملے:

چہچہا	صبح سویرے پرندے چہچہا رہے تھے۔
غُل	چڑیاں درختوں پر غُل مچا رہی تھی۔
آمد	مرغ صبح کی آمد کے گیت گاتے ہیں۔

ٹٹولنا　　بچے نے الماری میں کھلونے **ٹٹولنا** شروع کر دیے

ہوشیار　　اپنے دشمن سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

۸۔ صبح کے منظر کے متعلق دس جملے:

صبح کا منظر نہایت دلکش اور فرحت بخش ہوتا ہے۔

سورج کی کرنیں آہستہ آہستہ زمین پر روشنی بکھیرتی ہیں۔

پرندے چہچہانے لگتے ہیں اور فضا خوشگوار ہو جاتی ہے۔

درختوں اور پتوں پر شبنم کے قطرے چمکنے لگتے ہیں۔

ٹھنڈی ہوا جسم و جان کو تازگی بخشتی ہے۔

لوگ صبح کی سیر کے لیے پارکوں اور سڑکوں پر نکلتے ہیں۔

پھولوں سے خوشبو پھیلنے لگتی ہے جو ماحول کو معطر کر دیتی ہے۔

دودھ والا اور اخبار والا اپنی اپنی ڈیوٹی پر روانہ ہوتے ہیں۔

گاؤں میں کھیتوں کا منظر دل کو خوش کر دیتا ہے۔

صبح کا وقت عبادت اور سکون کا بہترین لمحہ ہوتا ہے۔

۹۔ مرکب الفاظ کی پانچ مثالیں:

خُوش نما　　خُوش اخلاق　　خُوش رنگ　　جل تھل　　ہل چل

۱۰۔ صبح جلدی جاگنے کے فوائد:

صبح جلدی جاگنے سے سکول جانے کی تیاری میں جلدی نہیں ہوتی۔

صبح جلدی جاگنے سے ناشتہ کرنے اور ورزش کا وقت ملتا ہے۔

صبح جلدی جاگنے سے سبق یاد کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

ہوم ورک اور اضافی پڑھائی کے لیے وقت ملتا ہے۔

سارا دن چستی اور توانائی محسوس ہوتی ہے۔

دیر تک سونے کے نقصانات:

دیر تک سونے سے سکول جانے میں دیر ہو سکتی ہے، جس سے روزانہ کی روٹین خراب ہو جاتی ہے۔

ناشتہ چھوڑنے کی عادت پڑ سکتی ہے، جو صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔

پڑھائی پر برا اثر پڑتا ہے کیونکہ صبح کے وقت دماغ تازہ نہیں ہوتا۔

ہوم ورک اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں کے لیے وقت کم ملتا ہے، جس سے کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔

سارا دن سستی اور تھکن محسوس ہوتی ہے، جس کی وجہ سے کلاس میں دھیان نہیں رہتا۔

پِٹّھو گول گرم

مشق

ا۔ درست جواب کا انتخاب:

الف۔ پٹھول گول گرم **پھرتی** کا کھیل ہے۔

ب۔ پٹھو گول گرم میں **پتھر** سے ٹھیکریوں کو نشانہ لگاتے ہیں۔

ج۔ پٹھو گول گرم میں **وقت** کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔

د۔ پٹھو گرم میں **دو** ٹیمیں ہوتی ہیں۔

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ پٹھو گول گرم پھرتی کا کھیل ہے۔ نشانہ بازی بھی اس کھیل کا حصہ ہے۔ گیند لگنے سے پہلے پہلے ٹھیکریوں کو پھر سے جوڑنا بھی ایک مہارت ہے۔ وقت کا پُورا خیال رکھنا پڑتا ہے۔

ب۔ کرکٹ، فٹ بال، پٹھو گول گرم اور نشانہ بازی۔

ج۔ پٹھو گول گرم کھیلنے کے لیے ایک گیند اور چند ٹھیکریوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

د۔ میرا پسندیدہ کھیل کرکٹ ہے۔ اس کو کھیلنے سے انسان چست رہتا ہے۔

۵۔ اپنے دوست کو غیر رسمی خط لکھ کر کھیل کے فوائد سے آگاہ کریں کا جواب۔

پیارے دوست احمد! السلام علیکم! امید ہے کہ تم خیریت سے ہوگے۔ میں بھی اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوں۔ آج میں تمہیں کھیل کے فوائد کے بارے میں لکھ رہا ہوں کیونکہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم زیادہ وقت کھیل کود کے بجائے صرف پڑھائی میں گزارتے ہو۔

کھیل ہماری صحت کے لیے بہت ضروری ہیں۔ یہ ہمیں چست اور توانا رکھتے ہیں۔ کھیل کھیلنے سے ہمارا جسم مضبوط ہوتا ہے اور ہم بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ، کھیل ہمیں نظم و ضبط، محنت اور ٹیم ورک کا درس دیتے ہیں۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل کود بھی ضروری ہے کیونکہ اس سے ذہنی دباؤ کم ہوتا ہے اور دماغ تر و تازہ ہو جاتا ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ تم بھی کھیلوں میں حصہ لینا شروع کرو گے اور اپنی صحت کا خیال رکھو گے۔ اپنے گھر والوں کو میرا سلام کہنا۔ جلدی جواب دینا۔ تمہارا مخلص دوست علی۔

۶۔ آپ کی زندگی کا وہ دن جس دن آپ نے پہلی بار موبائل فون استعمال کیا اس دن آپ کے کیا تاثرات تھے کا جواب:

جس دن میں نے پہلی بار موبائل فون استعمال کیا، وہ میرے لیے بہت خوشی کا دن تھا۔ میں بہت پرجوش تھا کیونکہ مجھے موبائل فون کا بہت شوق تھا۔ جب میں نے اس کا بٹن دبایا تو اس کی اسکرین روشن ہو گئی، جو دیکھ کر مجھے بہت مزہ آیا۔ میں نے پہلے پہل کال ملانے اور پیغام بھیجنے کی کوشش کی، جو میرے لیے نیا اور دلچسپ تجربہ تھا۔ میں نے موبائل پر گیم بھی کھیلی، جو مجھے بہت اچھی لگی۔ اس دن میں نے محسوس کیا کہ موبائل فون ایک کارآمد چیز ہے، لیکن اسے ضرورت کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔

۷۔ سادہ جملوں کو استفہامیہ میں تبدیل کر کے لکھیں کا جواب:

الف۔ کیا سارہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی ہے؟

ب۔ بچوں کو شاباش کس نے دی؟

ج۔ احمد نے کیا بولا؟

د۔ دادا نے کیا پڑھا؟

ہ۔ امی جان نے ہمیں کیا سنایا؟

درخت ہمارے ساتھی

مشق

۱۔ درست جملے پر ✓ اور غلط پر ✗ لگائیں۔

الف۔ نادیہ نے بستہ رکھا اور بھاگی دادا جان کے پاس آئی۔ ✗

ب۔ سال میں دو بار شجرکاری کا ہفتہ منایا جاتا ہے۔ ✓

ج۔ درخت ہوا کو گندہ کرتے ہیں۔ ✗

د۔ درخت ہمارے دوست ہیں۔ ✓

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ نئے پودے لگانے کو شجرکاری کہتے ہیں۔

ب۔ لکڑی سے گھریلو سامان بنایا جاتا ہے۔ دفتر کی میز کرسی بھی لکڑی سے بنائی جاتی ہے۔ بچے کے کھیلنے کے لیے بلّا بھی لکڑی سے بنتا ہے۔

ج۔ زمین کی خُوب صُورتی درختوں سے ہے۔

د۔ درختوں سے ہمیں صاف اور تازہ ہوا میسر ہوتی ہے۔ جن سے ہمیں آکسیجن ملتا ہے جو زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے ان کو وقت پر پانی دینا اور ان کا خیال رکھنا ہم سب کی ذمے داری ہے۔

۳۔ مشکل الفاظ کے جملے:

باغیچہ — میرے گھر کے پاس ایک خوبصورت باغیچہ ہے۔

حرارت — سورج سے ہمیں حرارت حاصل ہوتی ہے۔

شجرکاری — شجرکاری سے مراد درخت لگانے کا عمل ہے۔

جذب — لکڑی حرارت جذب نہیں کرتی ہے۔

۶۔ سوالات:

الف۔ پیراگراف میں اس سوال کا جواب موجود نہیں ہے۔

ب۔ سب گھر والے طوطے سے محبّت کرتے تھے۔

د۔ سوداگر تجارت کے غرض سے دوسرے ملک جارہا تھا۔

ج۔ طوطے نے اپنی قوم کو سلام کا کہا۔ اور کہا کہ ان سے کہنا میں پر دیس میں ہوں اور آپ نے مجھے بھلا دیا ہے۔

۷۔ درختوں کے فوائد پر ایک مضمون لکھیں کا جواب:

درخت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ یہ زمین کی خوبصورتی بڑھاتے ہیں اور ہماری زندگی کے لیے بہت ضروری ہیں۔ درخت ہمیں صاف ہوا فراہم کرتے ہیں اور آکسیجن پیدا کرتے ہیں، جس سے ہم سانس لیتے ہیں۔ یہ گرمیوں میں سایہ دیتے ہیں اور موسم کو خوشگوار بناتے ہیں۔

درختوں سے ہمیں پھل، لکڑی اور دوائیاں حاصل ہوتی ہیں۔ یہ بارش میں مدد دیتے ہیں اور زمین کو زرخیز بناتے ہیں۔ درخت پرندوں اور جانوروں کی بھی رہنے کی جگہ ہوتے ہیں۔ اگر درخت نہ ہوں تو زمین بنجر ہو جائے اور ہوا آلودہ ہو جائے۔

ہمیں چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور ان کی حفاظت کریں تاکہ ہماری زمین سر سبز اور خوبصورت رہے۔

۸۔ اسمِ ضمیر لگا کر خالی جگہ پُر کریں کا جواب:

الف۔ اُسے

ب۔ آپ

ج۔ انھوں

د۔ وہ

بھائی بھلکّڑ

مشق

ا۔ درست جملے پر ✓ اور غلط پر ✗ لگائیں۔

الف۔ بھائی بھلکڑ اپنی چیزیں رکھ کر بھول جاتے ہیں۔ ✓

ب۔ بھائی بھلکڑ بالوں میں سیدھا کنگھا پھیرتے ہیں۔۔ ✗

ج۔ بھائی بھلکڑ کو ساری باتیں یاد رہتی ہیں۔ ✗

د۔ بھائی بھلکڑ سفر کے دوران اپنا سٹیشن بھول جاتے ہیں۔ ✓

۲۔ مصرعے مکمّل کریں۔

الف۔ باتیں ساری ان کی **گڑبڑ**

ب۔ ریل میں جب یہ **حضرت** بیٹھے

ج۔ جُوتا ہے تو **موزہ** غائب

د۔ پھیر رہے ہیں **کنگھا** اُلٹا

ہ۔ سودا لے کر **دام** نہ دیں گے

۳۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ دام سے مراد کسی چیز کی قیمت ہے۔

ب۔ بھائی بھلکڑ اُلٹا کنگھا پھیرتے تھے۔

ج۔ سفر کے دوران ان کے سر پر ٹوپی ہے تو جوتا غائب ہوتا ہے، جوتا ہو تو موزہ غائب ہوتا ہے۔

د۔ شاعر نے بھائی بھلکڑ کو اپنا دوست کہا۔

٦۔ مناسب عددی ترتیب چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ آج **پہلا** روزہ تھا۔

ب۔ چمچ **دوسرے** دراز میں رکھے ہیں۔

ج۔ یہ اُردو کی **تیسری** کتاب ہے۔

د۔ گلی میں **چوتھا** گھر کس کا ہے؟

ہ۔ راشد دوڑ میں **پانچویں** نمبر پر آیا۔

۹۔ جملے۔

حضرت	بھائی بھلکڑ ٹرین پر بیٹھے تو حضرت صاحب اسٹیشن بھُول گئے۔
چوک	بس چوک پر کھڑی تھی۔
دام	بھائی بھلکڑ چیز خریدتے تو دام دینا بھول جاتے تھے۔
کنگھا	بھائی بھلکڑ اُلٹا کنگھا پھیرتے تھے۔
گڑبڑ	بھلکڑ بھائی ہر بات میں گڑبڑ کرتے تھے۔

۱۲۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل حال کے جملوں کے سامنے ✓ کا نشان لگائیں۔

الف۔ بچّہ روتا ہے۔	✓
ب۔ ثنا نے دوا پی لی تھی۔	✗
ج۔ ثنا سبق سنا ئے گئی۔	✗
د۔ احمد روز سیر کرنے جاتا ہے۔	✓
ہ۔ چڑیا چُوں چُوں کرتی ہیں۔	✓
و۔ دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔	✓

مری کی سیر

مشق

۱۔ سوالات کے جوابات دیں۔

الف۔ مری اپنی دِل کشی کے لحاظ سے نمایاں ہے۔ اِسی وجہ سے اسے 'ملکہ کوہسار' بھی کہتے ہیں۔

ب۔ مری کی مال روڈ ایک نہایت صاف ستھری اور بارونق سڑک ہے۔ گرمیوں کے موسم میں اکثر یہاں ٹریفک بند رہتی ہے۔

ج۔ کشمیر پوائنٹ مری کی ایک خُوب صورت جگہ ہے۔ یہاں سے دریائے جہلم کشمیر کی طرف سے آتا ہوا نظر آتا ہے۔

۲۔ جملے لکھیں۔

دِل کش	مری بہت دِل کش وادی ہے۔
نمایاں	مری اپنی دل کشی کے لحاظ سے نمایاں ہے۔
صحت افزا	تازہ ہوا ہمارے لیے صحت افزا ہے۔
معائنہ	چیئر لفٹ کے ذریعے آپ مری کی ہر جگہ کا معائنہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق "مری کی سیر" میں سے چار سوالیہ جملے تلاش کر کے لکھیے۔

الف۔ کیا مری کوئی جنگل ہے؟

ب۔ کیا آپ کو اُونچائی سے دیکھنے کا شوق ہے؟

ج۔ کیا مری میں لارنس کالج موجود ہے؟

د۔ آپ نے اپنے ملک کے کن علاقوں کی سیر کی ہے؟

آؤ بحث کریں

مشق

ا۔ جملے:

مجھے ابھی تک اس ماہ کی قسط کی مکمل رقم نہیں ملی۔

امی جان کو مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہے۔

علی مجھ سے آج کیوں ناراض ہے؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ میں رنگ بھر کر خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ علی اور عثمان دونوں ایک ہی **اسکول** میں پڑھتے ہیں۔

ب۔ ابّا جان عثمان کے لیے کتاب لائے تو علی **ناراض** ہو گیا۔

ج۔ سب گھر والے عثمان کی اس عادت کو بہت **پسند** کرتے ہیں۔

د۔ علی اپنے حصّے کی ساری رقم **اسی دن** خرچ کر دیتا ہے۔

۳۔ سوالات کے مختصر جواب زبانی دینے کے بعد کاپی میں لکھیں۔

الف۔ بچت کا مطلب ہے خرچ میں احتیاط کر کے پیسے یا چیز محفوظ رکھنا تا کہ وہ مستقبل میں کام آئے۔

ب۔ عثمان روزانہ اپنے جیب خرچ میں سے کچھ نہ کچھ بچا لیتا ہے۔ وہ دو تین مہینے کی بچائی ہوئی رقم سے اچھی اچھی کتابیں خریدتا ہے۔

ج۔ ہمیں بچت کرنی چاہیے کیونکہ اس سے ہم دوسروں کی مدد بھی کر سکتے ہیں۔ ہمارے فلسطینی اور کشمیری بھائیوں کو ہماری مدد کی ضرورت ہے، ہم ان کی بھی مدد کر سکتے ہیں۔

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے دو دو ہم آواز الفاظ لکھیں۔

سجائی	سچائی	سنائی
جہاں	کہاں	وہاں
شام	کام	عام

۶۔ الفاظ کو غور سے پڑھیں اور حصّے الگ کریں۔

ب۔ ر ق م

ج۔ ب چ ا

د۔ ب چ ت

ہ۔ ع ب ا د ت

۸۔ کیا آپ نے کبھی بچت کی ہے؟ بچت کر کے آپ کو کیسا لگا چند جملوں میں بتائیں کا جواب:

ہاں، میں نے بچت کی ہے۔ میں نے اپنی عیدی اور جیب خرچ میں سے کچھ رقم بچا کر جمع کی۔ جب میں نے اپنی پسند کی چیز خریدی تو مجھے بہت خوشی ہوئی۔ بچت کرنے سے مجھے احساس ہوا کہ یہ ایک اچھا عمل ہے اور مشکل وقت میں کام آتی ہے۔ اب میں ہمیشہ بچت کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

۹۔ درست عددی ترتیب کا استعمال کر کے جملے مکمّل کریں۔

الف۔ سدرہ نے **اٹھارہویں** پوزیشن حاصل کی۔

ب۔ نوید امتحان میں انیسویں نمبر پر آیا۔

۱۱۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ نانی جان نے بچّوں کو کہانیاں سنائیں۔

ب۔ نائلہ کو اسکول سے چھٹیاں ملیں۔

ج۔ باغ میں بچّیاں جھُولا جھُول رہی تھیں۔

د۔ جنگل میں ہرنیاں اِدھر اُدھر دوڑ رہی تھیں۔

ہ۔ پھُولوں پر تتلیاں بیٹھی تھیں۔

روٹی کون کھائے گا؟

مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں:

الف۔ خالہ نے روٹی پکانے کا سارا کام کیا۔

ب۔ چھوٹی سی پیاری منی خالہ کو ہدایت دے رہی تھی۔

ج۔ کام سے جو گھبرائے گا، محنت سے کترائے گا، آخر کو پچھتائے گا، وہ بھوکا رہ جائے گا۔

۲۔ الفاظ کے جملے:

خالہ جان نے میرے لیے مزیدار پیڑا بنایا۔

ہم سب نے مل کر چکی پیسی۔

مٹکا پانی سے بھرا ہوا ہے۔

علی بہت کاہل انسان ہے۔

نکمے انسان ہمیشہ ناکام ہوتے ہیں۔

۳۔ الفاظ کا درست املا اور اعراب:

سَخَاوَتْ

سَوَاُل

خِیَانَتْ

دِیَانَتْ

۶۔ درست الفاظ لگا کر اشعار مکمل کیجیے کا جواب:

جاؤ

سمجھ

جائے

سلجھائے

۱۰۔ متضاد الفاظ

رات	شام	نیچے	باہر	گرم	جھوٹ

۱۱۔ ترتیب درست کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

الف۔ اجنبی لوگوں سے دُور رہنا چاہیے۔

ب۔ اپنے گلی محلے اور گھر کو صاف رکھو۔

ج۔ درخت لگانا صدقہ ہے۔

د۔ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کرو۔

۱۲۔ فعلِ امر اور فعلِ نہی کے تین تین جملے:

فعلِ امر:

وقت پر نماز پڑھو۔

صبح جلدی اٹھو۔

روز صبح ناشتہ کرو۔

فعلِ نہی:

شور مت کرو۔

وقت ضائع مت کرو۔

کمرہ گندا مت کرو۔

۱۳۔ عملی زندگی میں آپ کن کن معاملات میں دیانت داری کا مظاہرہ کرسکتے ہیں چند جملوں میں بتائیں۔

ہم عملی زندگی میں کئی معاملات میں دیانت داری کا مظاہرہ کرسکتے ہیں۔ دکان سے خریداری کرتے وقت ایمانداری سے پیسے دینا، اسکول میں امتحان میں نقل نہ کرنا، امانت میں خیانت نہ کرنا، اور دوسروں سے سچ بولنا دیانت داری کی مثالیں ہیں۔ دیانت داری سے ہمیں عزت ملتی ہے اور سب ہم پر بھروسا کرتے ہیں۔

اچھّا شہری

مشق

۱۔ سبق کے مطابق درست جملے پر ✓ اور غلط پر ✗ لگائیں۔

الف۔ اچھا شہری ٹریفک کے اشاروں کی پابندی کرتا ہے۔ ✓

ب۔ اچھّا شہری دوسروں کی ضرورت کا خیال نہیں رکھتا۔ ✗

ج۔ اچھّا شہری قانون کا احترام نہیں کرتا ہے۔ ✗

د۔ اچھّا شہری سارے فرائض ادا نہیں کرتا۔ ✗

ہ۔ اچھّا شہری فرض شناس ہوتا ہے۔ ✓

۲۔ سوالات کے مختصر جواب زبانی دینے کے بعد کاپی میں لکھیں۔

الف۔ دُنیا بھر میں لوگ مختلف ملکوں میں آباد ہیں۔ یہ لوگ اُن ملکوں میں زندگی بسر کرتے ہیں، ایسے لوگوں کو ''شہری'' کہتے ہیں۔

ب۔ نادیہ سکول سے آئی تو بہت خوش تھی اس نے گھر آتے ہی اپنی امی کو بتایا کہ استانی صاحبہ نے ساری جماعت کے سامنے اس کی تعریف کی ہے۔ انھوں نے کہا: کہ تم پاکستان کی ایک اچھی شہری ہو۔

ج۔ جب استانی صاحبہ جماعت میں داخل ہوئی تو نادیہ زمین پر گرے ہوئے ردّی کاغذ اُٹھا رہی تھی۔ نادیہ نے وہ سارے کاغذ اٹھا کر ٹوکری میں ڈال دیے۔

د۔ نادیہ خوش تھی کیونکہ اس کی استانی اور اس کی امی نے اس کی بہت تعریف کی اور اسے شاباش بھی دی۔

ہ۔ اچھا شہری قانون کا احترام کرتا ہے۔ وہ ٹریفک کے اِشاروں کی پابندی کرتا ہے اور اپنے وطن کے سارے اداروں سے تعاون کرتا ہے۔ وہ ضعیفوں، دردمندوں اور یتیموں کی مدد کرتا ہے۔

۴۔ سوالات:

الف۔ عید کے دن کا خاص کھانا کڑاہی، قورمہ، کباب اور پلاؤ تھا۔

ب۔ شام کو سب گھر والے عید میلہ دیکھنے گئے۔

ج۔ قربانی دینے والوں نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ اُس نے انھیں اپنی راہ میں قُربانی دینے کی توفیق دی۔

رنگوں کا موسم، موسمِ بہار

مشق

ا۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ چار موسم

ب۔ فروری سے

ج۔ مارچ کے آخر سے

د۔ بہار کا

ہ۔ گرمی میں

۲۔ جملے:

میں نے پہاڑوں کے درمیان غروب آفتاب کا خوبصورت **منظر** دیکھا۔

طلباء استاد کی نصیحتوں سے **مستفید** ہوتے ہیں۔

عید کے موقع پر بازاروں میں بہت زیادہ **چہل پہل** ہوتی ہے۔

بہار کے موسم میں پھولوں کی **رعنائی** ہر طرف خوبصورتی بکھیر دیتی ہے۔

اتوار کے دن ہم سب دوست پارک میں **تفریح** کے لیے گئے۔

۴۔ سوالات کے مختصر جوابات:

الف۔ موسم بہار پر اپنی خُوب صورتی اور دِل کشی کی وجہ سے تمام موسموں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔

ب۔ بچوں کو بہار کا موسم اس لیے پسند ہے کیونکہ اس موسم میں نہ ٹھنڈ ہوتی ہے نا زیادہ گرمی۔ بچے اچھے موسم میں کھیل کود کر سکتے ہیں۔ بچّے شوق سے جھولوں اور پھولوں کی جانب بڑھتے ہیں اور خُوش ہوتے ہیں۔

ج۔ بہار ہی وہ موسم ہے جس میں سیر و تفریح کا لطف اٹھایا جس سکتا ہے۔ زیادہ تر لوگ اسی موسم میں تفریح کی غرض سے پہاڑی مقامات کا رُخ کرتے ہیں۔

د۔ مجھے موسمِ بہار اور سردی کا موسم زیادہ پسند ہے۔

۵۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ گرم کپڑے پہنیں، سویٹر اور موزے پہنے۔

ب۔ سردی کے موسم میں۔

ج۔ مجھے سردی کا موسم بہت پسند ہے۔ اس موسم میں گرم چیزیں کھا کر موسم سے لطف اندوز ہونے کا بے حد مزا آتا ہے۔

۸۔ ہم آواز الفاظ:

آئے / جائے　　جال / حال　　بہار / پیار　　جار / چار

۹۔ بے ترتیب الفاظ:

الف۔ سارا پڑھ رہی ہے۔

ب۔ کیا یہ آپ کا گھر ہے ؟

ج۔ یہ اشرف کا گھر نہیں ہے۔

۱۰۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ فعل حال اور فعل مستقبل کے جملے شناخت کر کے متعلقہ زمانے کے خانے میں رنگ بھریں۔

جملے	فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
موسم سرما میں لوگ رات کو لحاف اور کمبل اوڑھ کر سوتے ہیں۔		✓	
موسم خزاں میں درختوں کے پتے جھڑیں گے۔			✓
ننھی ٹہنی اکیلی اور اُداس تھی۔	✓		
ہم گرمیوں کی چھٹیوں میں سیر کے لیے جائیں گے۔			✓
باغ میں رنگ رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔		✓	
موسمِ گرما میں سورج کی حرارت میں اِضافہ ہو جاتا ہے۔		✓	

نصیحت

مشق

۱۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ ہم اپنے ساتھ ظلم کرنے والوں کے ساتھ بھلائی سے پیش آکر انہیں شرمندہ کر سکتے ہیں۔

ب۔ شاعر نے غرض کی بھلائی کو ایک مرض کہا کیونکہ اس سے انسان خود غرض اور دوسروں کا بُرا سوچنے والا ہو جاتا ہے۔

ج۔ اگر ہم دوسروں کی غلطیوں کو در گزر نہیں کریں گے تو ان میں اور ہم میں کوئی فرق نہیں رہے گا۔ اور اس طرح دشمنی عام ہو جائے گی۔

د۔ ہمیں ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنی چاہیے، دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے اور لوگوں کی غلطیوں کو معاف کرنا چاہیے۔

۲۔ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔

ملازمت علی کے بابا ملازمت کرتے ہیں۔

پشیماں	ہمیں دوسروں کو بھلائی سے پشیماں کرنا چاہیے۔
درگزر	ایک دوسرے کی غلطی کو درگزر کرو۔
حسد	ہمیں کسی سے حسد نہیں کرنی چاہیے۔
شرمندگی	دوسروں کے عیب نکالنے سے انھیں شرمندگی ہوتی ہے۔

۴۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ ماں باپ اور استاد کی روک ٹوک اس لیے نعمت ہے کیونکہ ان کی نصیحتوں میں ہمارے لیے بھلائی چھپی ہوتی ہے۔

ب۔ بڑائی پانے کے لیے بڑوں کا کہنا ماننا چاہیے۔

ج۔ ماں باپ کا کہانہ مان کر انسان کا دنیا میں عزت سے رہنا مشکل ہو جاتا ہے اور ذلت اس کا مقدر بن جاتی ہے۔

۷۔ ایک طالبِ علم میں کن اچھی عادات کا ہونا ضروری ہے، پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں کا جواب:

ایک اچھے طالبِ علم کو وقت پر سکول آنا چاہیے تاکہ اس کی پڑھائی اچھی ہو۔

اسے دل لگا کر پڑھنا چاہیے تاکہ اچھے نمبر حاصل کر سکے۔

طالبِ علم کو استاد اور والدین کی عزت کرنی چاہیے۔

کتابیں اور کاپیاں صاف ستھری رکھنی چاہیے تاکہ پڑھائی میں آسانی ہو۔

اسے سب کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے اور دوستوں کی مدد کرنی چاہیے۔

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے کوئی خوبی لکھیں۔

الفاظ	حرف	خوبی
محبوب	م ح ب و ب	بہادری
دعا	د ع ا	ایمانداری
احساس	ا ح س ا س	سستی
کرم	ک ر م	مہربانی

سمندر	س م ن د ر	رحمدلی

۹۔ نظم کے پہلے چار اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھیں:

اس نظم میں شاعر کہنا چاہ رہا ہے کہ اگر کوئی تم سے دشمنی کرنا چاہے، تمھیں تنگ کرنا چاہے، تمھیں چاہیے کہ جہاں تک بھی ہو سکے اسے نظر انداز کرو اور درگزر کر دو۔ اگر کوئی تم سے حسد کرے تو تم دھیان نہ دو، اسے حسد کرنے دو کیونکہ حسد سے وہ اپنا ہی نقصان کر رہا ہے۔ اور اگر تم سے کوئی غلطی ہو جائے تو اسی وقت توبہ کرو، اپنی غلطی مانو اور اسے سدھار لو۔ اور سب کو معاف کر دو کہ بے شک اس میں بہت سکون اور بڑائی ہے۔

۱۰۔ قوسین میں دیے ہوئے واحد الفاظ کے درست جمع لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- پاکستان کی **سرحدیں** افغانستان، ایران، بھارت اور چین سے ملتی ہیں۔
- پاکستان اور ایران کے آپس میں گہرے برادرانہ **تعلقات** ہیں۔
- بھارت میں کئی **نسلوں** اور قوموں کے لوگ آباد ہیں۔
- سی پیک منصوبہ کی بدولت پاکستان کے لیے ترقّی کے نئے **راستے** کھلیں گے۔
- دادی جان نے بچّوں کو **کہانیاں** سنائیں۔

۱۱۔ درست مترادف کے جوابات:

پرانا

مشکل

بھائی

زیادتی

سستی

۱۴۔ حسد کرنے کے نقصانات:

حسد کرنے سے دل میں جلن اور بے چینی پیدا ہوتی ہے، جس سے خوشی ختم ہو جاتی ہے۔

یہ دوستی کو خراب کر دیتا ہے کیونکہ حسد کرنے والا دوسروں کی کامیابی برداشت نہیں کر پاتا۔

حسد کی وجہ سے انسان ناشکرا ہو جاتا ہے اور اپنی نعمتوں کی قدر نہیں کرتا۔

اس سے دماغی سکون ختم ہو جاتا ہے اور انسان ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔

حسد کرنے والا محنت کی بجائے دوسروں کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتا ہے، جس سے اس کی خود کی ترقی رک جاتی ہے۔

ڈینگی بخار

مشق

ا۔ درست جملے پر ✓ اور غلط پر ✗ لگائیں۔

الف۔ زاہد کو تیز بخار تھا۔ ✓

ب۔ ہسپتال میں رش تھا۔ ✓

ج۔ تیز بخار، متلی اور جسم میں درد ڈینگی بخار کی علامت ہیں۔ ✓

۲۔ سوالات کے مختصر جوابات:

الف۔ اس کو تیز بخار تھا۔

ب۔ ہم ڈینگی بخار سے بچنے کے لیے ارد گرد ماحول کو صاف رکھیں اور پانی جمع نہ ہونے دیں۔

ج۔ اُستادِ محترم نے جماعت میں بتایا: "ڈینگی بخار جس مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے وہ جسامت میں ملیریا کے مچھر سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کے جسم پر سفید دھاریاں ہوتی ہیں۔

د۔ زاہد نے تہیہ کر لیا کہ وہ آج ہی اپنے محلّے کو بچّوں کو اکٹھا کرے گا انھیں ڈینگی بخار کے بارے میں اُستادِ محترم کی بتائی ہوئی مفید باتوں سے آگاہ کرے گا۔

ہ۔ گملے، فوارے، جوہڑ، تالاب، کیاریاں، ٹائر اور گھڑے جہاں صاف پانی رُکا ہوتا ہے۔ جب مادہ مچھر ڈینگی کے مریض کو کاٹنے کے بعد کسی تن درست انسان کو کاٹتا ہے تو اسے یہ بیماری منتقل کر دیتا ہے۔ تین، چار روز میں اس شخص کو بھی ڈینگی بخار ہو جاتا ہے۔

٦۔ حالیہ دنوں میں پھیلنے والی عالمی وبا

حالیہ دنوں میں **کوروناوائرس** وہ عالمی وبا تھی جس نے ایک ساتھ پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس کی وجہ سے لوگ بیمار ہوئے، اسکول، دفاتر اور بازار بند ہوگئے، اور زندگی بہت مشکل ہوگئی۔ لیکن احتیاطی تدابیر اور ویکسین کی مدد سے حالات بہتر ہوئے۔

طالبِ علم کے زندگی پر اثرات

کوروناوائرس کی وبا نے طالب علموں کی زندگی پر گہرا اثر ڈالا۔ اسکول بند ہونے کی وجہ سے بچوں کی پڑھائی متاثر ہوئی، اور انہیں آن لائن تعلیم حاصل کرنی پڑی۔ دوستوں سے ملنے اور کھیلنے کے مواقع کم ہوگئے، جس سے وہ اداس محسوس کرنے لگے۔ تاہم، اس وبا نے ہمیں صفائی اور احتیاط کی اہمیت بھی سکھائی اور یہ سبق دیا کہ ہر مشکل کا سامنا صبر اور ہمت سے کرنا چاہیے۔

۷۔ ہم آواز الفاظ:

شفقت / برکت	کھولے / کونے	سدا / برا
سچا / اچھا	جہاں / کہاں	ڈھنگ / سنگ

۸۔ ہم آواز الفاظ

رفتار / گرفتار	مور / چور	ہاتھی / ساتھی
شام / عام	کپڑا / پکڑا	سب / کب

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ

مشق

ا۔ سوالات کے مختصر جوابات۔

الف۔ ہمارا قومی نشان قائداعظمؒ کی کوششوں سے چمکا۔

ب۔ قائداعظمؒ نے ہم بھٹکے ہوؤں کو راستہ دکھایا، ہمت بنائی اور حوصلہ دیا۔

ج۔ طالبِ علم اس کا خود جواب دیں۔

۲۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے کوئی نیا لفظ بنائیں۔

الفاظ	حروف	نیا لفظ

موضوع	م وض وع	عینک
وجوہات	وج وہ ات	تیز ہوا
مفید	م ف ے د	دھواں
اجتناب	اج ت ن اب	بادل
امدادی	ام دا دی	یادیں

۵۔ 2005 کے زلزلے میں پاکستانی قوم کا جذبہ خدمت

8 اکتوبر 2005 کو پاکستان میں ایک شدید زلزلہ آیا جس نے کئی شہروں اور دیہاتوں میں بڑی تباہی مچائی۔ یہ زلزلہ خاص طور پر آزاد کشمیر اور خیبر پختونخوا کے علاقوں میں بہت نقصان پہنچانے والا تھا۔ ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے، کئی عمارتیں گر گئیں، اور بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔

اس مشکل وقت میں پاکستانی قوم نے خدمتِ خلق اور ایثار کی ایک عظیم مثال قائم کی۔ لوگ اپنی مدد آپ کے تحت متاثرین کی مدد کے لیے آگے بڑھے۔ حکومت، فوج، فلاحی ادارے اور عام شہری سب نے مل کر کام کیا۔ لوگوں نے اپنے گھروں سے کھانے، کپڑے، دوائیاں اور ضروری سامان زلزلہ متاثرین کے لیے بھیجا۔ کئی ڈاکٹروں اور رضاکاروں نے متاثرہ علاقوں میں جا کر زخمیوں کی دیکھ بھال کی۔

پاکستانی قوم نے اتحاد اور ہمدردی کا شاندار مظاہرہ کیا۔ ہر کوئی اپنے بس کے مطابق دوسروں کی مدد کر رہا تھا۔ اس مشکل گھڑی میں پوری قوم ایک ہو گئی اور ثابت کیا کہ مشکل وقت میں سب ایک دوسرے کا سہارا بنتے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہمیشہ دوسروں کی مدد کے لیے تیار رہیں اور خدمتِ خلق کے جذبے کو زندہ رکھیں۔

۸۔ مشکل الفاظ کے معنٰی:

پرہیز — احتیاط / بچاؤ

تفصیل — کسی بات کو وضاحت سے بیان کرنا

شِفا — صحت یابی

تہیہ ارادہ

دلِ شادماں خوش دل

۹۔ میں کیسے دوسروں کی زندگیوں میں کیسے آسانیاں پیدا کر سکتا ہوں؟

میں ارد گرد کی صفائی کا خیال رکھ کر اپنے لیے اور دوسروں کے لیے اچھا ماحول بنا سکتا ہوں۔

مجھے چھوٹے بچوں اور کمزور ساتھیوں سے نرمی سے پیش آنا چاہیے اور ان کی مدد کرنی چاہیے۔

مجھے غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنی چاہیے۔

مجھے امی کی گھر کے کاموں میں مدد کرنی چاہیے۔

مجھے اپنے دوستوں کی پڑھائی میں مدد کرنی چاہیے۔